13 ویں صدارتی مدت کی حکم تنفیذ کی تقریب – 14 /Aug/ 2021

13 ویں صدارتی مدت کی توثیق کی تقریب آج صبح امام خمینی کے حسینیہ میں منعقد ہوئی ، اور رہبر معظم انقلاب اسلامی نے عوام آراء کی توثیق کرتے ہوئے ، حجت الاسلام سید ابراہیم رئیسی کو اسلامی جمہوریہ ایران کا صدر مقرر کیا۔
آیت اللہ خامنہ ای نے اپنے حکم تنفیذ میں انتخابات میں عوام کی معنی خیز اور عزت بخش شراکت اور ایک معروف ، متقی اور شاندار انتظامی شخصیت کے انتخاب کو قوم کے انقلاب کے روشن راستے یعنی انصاف ، ترقی اور آزادی کے راستے پر چلنے کے عزم کی علامت گردانا۔ تمام شعبوں میں تیزرفتار ترقی کے حصول کے لیے ملک میں زمینہ کی موجودگی اور ملکی پیداوار میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے ، قومی کرنسی کو مضبوط بنانے ، معاشرے کے درمیانے اور نچلے طبقے کو بااختیار بنانے پر زور دیا جس کے نتیجے میں وہ حقیقی مقام جس کا ملک اہل ہے اسکے حصول کو تیزی کے ساتھ یقینی بنایا جاسکے۔
حجت الاسلام والمسلمین محمدی گلپایگانی کی طرف سے پڑھے گئے حکم تنفیذ کا متن حسب ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم
والحمد للہ رب العالمین و صلی اللہ علی محمّد و آلہ الطاهرین سیما بقیة اللہ فی الارضین

میں خدائے علیم و قدیر کا شکر ادا کرتا ہوں ، جس نے اپنے فضل و کرم سے انتخابات کے سیاسی اور سماجی امتحان میں ایک بار پھر ایران کو سربلند کیا اور عظیم قوم نے پیچیدہ اور مشکل حالات میں اپنی معنی خیز اور عزت مندانہ شراکت سے ملک کے انتظامی امور پر لوگوں کی حکمرانی کو ظاہر کیا، اور نظم و نسق کے امور میں شاندار ماضی کے حامل، تقویٰ اور حکمت سے آراستہ، سادات اور علمی گھرانے کی ایک معروف اور معزز شخصیت کا انتخاب کرتے ہوئے، انقلاب کے روشن راستے پر، جو عدل و انصاف ، ترقی، آزادی اور عزت کا راستہ ہے، پر چلنے کا پختہ عزم کا اظہار کیا۔
آج ہمارا پیارا وطن خدمت کا پیاسا ہے اور تمام شعبوں میں ایک تیز رفتار ترقی کے لیے آمادہ ہے ، اور اسے ایک قابل ، جہادی ، عقلمند اور بہادر منتظم کی ضرورت ہے جو قوم کی بالخصوص اور نوجوانوں کی آشکار و پوشیدہ صلاحیتوں کو متحرک کرسکے جو مشکلات سے کہیں زیادہ ہیں، اور انکو تعمیر و کوشش کے میدان میں بروئے کار لائے۔ پیداوار میں رکاوٹوں کو دور کرے، قومی کرنسی کو مضبوط بنانے کی پالیسی پر سنجیدگی سے عمل کرے، اور معاشرے کے درمیانی اور نچلے طبقے کو جو معاشی مسائل سے بوجھل ہیں، توانا بنائے۔ ایک ایسی انتظامیہ جو نے دانشمندانہ ثقافتی طرزعمل کے ساتھ ایرانی قوم کی مادی اور روحانی ترقی کی راہ ہموار کرے ، ملک کی ترقی کو اس کے شائستہ مقام کی طرف تیز کرے۔
اب ، معزز عوام کا شکریہ کرتے ہوئے اور ان کے انتخاب پر عمل کرتے ہوئے میں جلیل القدر عالم دین، انتھک، تجربہ کار اور عوامی شخصیت جناب سید ابراہیم رئیسی کو معین اور اسلامی جمہوریہ ایران کی صدارت پر منصوب کرتا ہوں اور خدا تعالیٰ سے ان کے اور ان کے ساتھیوں کی کامیابی اور سربلندی کیلئے دعاگو ہوں اور انہیں یاد دلاتا ہوں کہ قوم کا ووٹ اور میرا نفاذ اس وقت تک ہے جب تک کہ وہ اسلام و انقلاب کے صراط مستقیم پر چلنے کی اپنی ہمیشہ کی روش جاری رکھیں گے، جو انشاء اللہ خدا کے فضل سے ایسا ہی ہوگا۔

و السلام علی عباد اللہ الصالحین

سیّدعلی خامنه‌ای
۱۲ مرداد ۱۴۰۰ / ۳ اگست۲۰۲۱

توثیق کی تقریب کی تقریر میں، رہبر معظم انقلاب اسلامی نے خدا تعالی سے دعا کی کہ وہ عوام اور ملک کے لیے اس امید افزا دن کو با برکت قرار دے۔ رہبر انقلاب نے صدارتی انتخابات میں قوم کی شراکت کو معنی خیز اور مذہبی جمہوریت کی علامت قرار دیا۔ بارہویں حکومت نے نئی حکومت میں جناب ریسی اور ان کے ساتھیوں کے لیے کامیابی اور خصوصی الہی تاییدات کی بھی آرزو کیہ

انہوں نے توثیق کی تقریب کو آئین اور امام خمینی (رح) کی قائم کردہ روایت پر مبنی قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا: "یہ تقریب ایگزیکٹو برانچ میں اور حقیقت میں ملک کے انتظام میں" معقول، پرسکون اور مضبوط منتقلی کے اہم مسئلے کا مظہر ہے۔"

رہبر انقلاب نے سیاسی تنوع کے وجود کو توثیق کی تقریب کا ایک اہم موضوع قرار دیا اور مزید کہا: "حکومتوں کے مختلف سیاسی رجحانات ملک میں سیاسی تنوع کو ظاہر کرتے ہیں ، اور یہ حقیقت انتخابات کی آزادی کی تصدیق اورعلامت ہے۔ . "

درستگی اور سلامتی کے ساتھ انتخابات کے انعقاد کا حوالہ دیتے ہوئے ، انہوں نے تمام متعلقہ اداروں اور خاص طور پر عزیز ایرانی قوم کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جنہوں نے نظم و ضبط کے ساتھ انتخابات کا انعقاد کیا۔ انہوں نے مزید کہا: بیرونی دشمنوں کی ہدایت پر الیکشن کا بائیکاٹ کرنے کی سازش کی گئی جبکہ اندر سے کچھ لوگ اپنی غفلت سے اسی ہدف کو پورا کر رہے تھے اور کچھ لوگ بامقصد طریقے سے اس سازش کا ساتھ دے رہے تھے ، لیکن قوم نے فیصلہ کن جواب دیا اور حالات کو سمجھتے ہوئے انتخابات میں اچھی شراکت دکھائیہ

آیت اللہ خامنہ ای نے ایگزیکٹو انتظامیہ میں تبدیلیوں کو امید بخش قرار دیا اور کہا: "نئی امیدوں اور نئے اقدامات کے ساتھ نئے افراد کی موجودگی ہر ایک بالخصوص نوجوانوں کے لیے امید پیدا کرتی ہے جس کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔"

انہوں نے مزید کہا: "یہ ذمہ داری کی منتقلی صاحب نظر افراد کیلئے ماضی کی غلطیوں کو دیکھ بھال اور غور و فکر کے ساتھ تلاش کرنے اور حل پیش کرنے کا بھی ایک موقع ہے۔"

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے جناب رئیسی کا انتخابی مہم میں انقلاب کی اقدار پر انحصار کا تذکرہ کرتے ہوئے تاکید کی: یہ صحیح راستہ جاری رہنا چاہیے کیونکہ یہ راستہ قوم کو اس کے بنیادی حقوق تک پہنچاتا ہے اور ایران کو اس کے شایستہ مقام تک پہنچاتا ہے۔

اس کے علاوہ ، انہوں نے کہا: "انقلابی اقدار خیالی تصورات نہیں ہیں بلکہ واضح طور پر اور بار بار عظیم امام (خمینی) کے بیانات میں بیان کی گئی ہیں ، اور یہ ہمارے لئے معیار اور قابل تقلید ہونی چاہیے۔"

رہبر انقلاب نے قوم کے مختلف مسائل میں قدم رکھنے کو مسائل کے حل کی بنیادی کنجی سمجھا۔ انہوں نے مزید کہا: "انقلاب کی اقدار کی پیروی کرنے سے لوگوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور مختلف شعبوں میں ان پرعمل، قابل قدر اور موثر ہے ، جس کا کوئی نعم البدل اور متبادل نہیں ہے۔"

آیت اللہ خامنہ ای نے عوام کی ایک غیر فعال اور بکھرے ہوئے گروہ سے ایک متحد ، حوصلہ افزا ، بامقصد اور مثالی قوم میں تبدیلی کو انقلاب اور امام (خمینی) کا مرکزی شاہکار قرار دیا۔ پھر انہوں نے کہا: "کوئی بھی عنصر اور عنصر جو قوم کی وحدت ، حوصلہ اور امید کو بڑھا سکتا ہے اور لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے ، اس کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے کیونکہ انقلابی اقدار میں اس قسم کا فیصلہ کن عنصر ہوتا ہے۔

جناب رئیسی کے انتخابی نعروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہ "لوگوں کی طرف سے ، لوگوں کے لیے اور لوگوں کے درمیان" ، سپریم لیڈر نے کہا: "لوگوں کی طرف سے ہونا ایک اہم مسئلہ ہے ، اور معزز صدر اور ان کے ساتھیوں کو اس نعرے کو حقیقت میں بدلنے کی کوشش کرنی چاہیے۔" حکومت کا کسی بھی طبقے ، گروہ یا مصلحت کا شکار ہوئے بغیر عوام سے اور عوام کیلئے ہونا ضروری ہے۔

آیت اللہ خامنہ ای نے نشاندہی کی: بلاشبہ ، لوگوں کے درمیان ہونا انہیں قوم کے خواص کو نظر انداز کرنے کا سبب نہیں بننا چاہیے ، کیونکہ خواص پر خاص توجہ دینا ضروری اور قیمتی ہے۔

اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ حکومت قومی رضامندی اور لوگوں کے ساتھ ہمدردانہ رویہ کا مظہرہے ، رہبر انقلاب نے مزید کہا: "ایک اہم چیز جو حکومت کو مقبول بنانے میں مدد کرتی ہے وہ ہے عوام کے ساتھ بغیر کسی سیاسی وابستگی کے صدق دل سے بات چیت و گفتگو: "عوام کے ساتھ ایمانداری سے بات کرنا ، مسائل اور حل بتانا ، توقعات کا اظہار کرنا اور لوگوں کو مطلوبہ مدد فراہم کرنا ضروری ہے"۔

13 ویں حکومت کو آیت اللہ خامنہ ای کا ایک اور مشورہ ملک کی عظیم صلاحیتوں کو پہچاننا اور ان پر سنجیدگی سے توجہ دینا تھا۔

انہوں نے کہا: "ان دنوں ، کہا جاتا ہے کہ ملک کے مسائل اور مشکلات بہت ہیں ، جبکہ پانی ، تیل ، کانوں کے شعبوں میں ملک کی صلاحیتیں ، ایک بڑی داخلی مارکیٹ اور پڑوسی ممالک کی ظرفیت اور نوجوانوں کی حیرت انگیز صلاحیتیں اور آمادگی مسائل سے بہت زیادہ اور غیر معمولی ہیں۔ "

رہبر انقلاب نے نشاندہی کی: "اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم ان صلاحیتوں کے ساتھ مسائل کو حل کر سکتے ہیں ، جب تک کہ وہ اچھی طرح معلوم ہوں اور پھر چوبیس گھنٹے انتھک کوششوں کے ساتھ استعمال ہوں۔"

آیت اللہ خامنہ ای نے عوامی ہونے کا ایک اور پہلو بیان کیا ، جیسا کہ بدعنوانی اور بدعنوانوں کے خلاف مسلسل جدوجہد اور کہا: "جناب رئیسی نے اپنے سابقہ سرکاری عہدے میں بدعنوانی کے خلاف جنگ شروع کی اور بدعنوانی کو روکنے کے لیے مناسب اقدامات کیے۔ اس جدوجہد کو سنجیدگی سے جاری رہنا چاہیے."

انہوں نے ٹیکس چوری ، بلاجواز اجارہ داریوں ، غیر صحت بخش تجارتی سرگرمیوں اور کرنسی کے غلط استعمال کو بدعنوانی کی مثالوں کے طور پر پیش کیا جن سغ منصوبہ بندی اور سجیدگی کے ساتھ نمٹنا ضروری ہے۔

آیت اللہ خامنہ ای نے کہا کہ معاشی مسائل کو حل کرنے کے لیے ایک منصوبہ کی ضرورت ہوتی ہے اور ایک کلی منصوبے کے مطابق آگے بڑھنا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا: "مسائل کو ایک دن رات میں اور غیر متوقع اقدامات سے حل نہیں کیا جا سکتا ، جبکہ ہر کوئی جانتا ہے کہ معاشی مسائل کو حل کرنا وقت طلب ہے اور حکام کو ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔" اس کے باوجود منصوبہ ممکنہ حد تک مختصر مدت ہونا چاہئے۔

انہوں نے حکومت کی جلد سے جلد تشکیل کو ضروری قرار دیا اور مزید کہا: ملکی حالات آپ کو حکومت کی تشکیل میں تاخیر کی اجازت نہیں دیتے۔ لہٰذا معزز صدر مجوزہ وزراء کو متعارف کرنے میں جلدی کریں ، اور اسلامی پارلیمنٹ کو جلد از جلد وزراء کی اہلیت کا جائزہ لینے کے لیے عمل کرنا چاہیے۔

آخری نکتہ جس کا ذکر سپریم لیڈر انقلاب نے کیا وہ ایک پروپیگنڈا جنگ کا مسئلہ تھا۔

آیت اللہ خامنہ ای نے ایرانی عوام سمیت دوسرے ملکوں کی رائے عامہ کو نرم جنگ اور پروپیگنڈے اور میڈیا وار کے ذریعے متاثر کرنے اور ان پر غلبہ حاصل کرنے کیلئے دشمنوں کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا: اگر کسی قوم کی عمومی رائے غیر ملکیوں کے ہاتھ میں دے دی جائے تو ملک ان کی مرضی کے مطابق آگے بڑھے گا۔

رہبر انقلاب نے ملک کے اندر میڈیا اور تشہیرات کے کام میں کمزوری اور نا اہلی کی طرف اشارہ کیا: ہمیں ان مسائل میں زیادہ مضبوط اور زیادہ جدید کام کرنا چاہیے۔

اس تقریب میں اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر حجت الاسلام رئیسی نے تمام لوگوں اور ان کے حامیوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا: "حالیہ انتخابات میں ، تمام مالی اور صحت کے مسائل کے باوجود قوم نے اپنے دشمنوں کو مایوس کیا اور اپنے دوستوں کو امید دی "

جناب رئیسی ، حالیہ کامیاب انتخابات سے لئے گئے پیغامات کا ذکر کیا ؛ جیسا کہ تبدیلی کا مطالبہ ، انصاف ، غربت ، بدعنوانی ، امتیازی سلوک اور اجارہ داری کے خلاف مقابلہ، انقلابی اقدار کا تحفظ ، مسائل کو حل کرنے کی ضرورت اور ایک جملے میں، موجودہ صورتحال کو بہترین صورتحال میں بدلنا، اور انہوں نے کہا: موجودہ مسائل جیسے قرض ، بجٹ خسارہ ، بے روزگاری ، مکان کی قلت جو کچھ دشمنیوں کی وجہ سے اور ساتھ ساتھ کچھ اندرونی نالائقیوں کیوجہ سے ایجاد ہوئی کو بھی درست کرنے کی ضرورت ہے ، اور لوگ توقع کرتے ہیں کہ ان کا اعتماد بحال ہو جائے گا۔

اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ جہاں بھی رہبری کی ہدایات کو نظر انداز کیا گیا وہاں ہمیں مسائل درپیش ہیں ، صدر نے کہا: "ہم پابندیاں اٹھانے کی کوشش کریں گے ، لیکن ہم لوگوں کی ضرورت کو غیر ملکیوں کے فیصلوں سے نہیں باندھیں گے۔"

جناب رئیسی نے کہا: "بجٹ خسارہ ، کیپٹل مارکیٹ کا استحکام ، افراط زر پر قابو ، وبائی امراض ، پانی اور بجلی کا مسئلہ ان اہم مسائل میں شامل ہیں جن پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے"۔ انہوں نے کہا: حکومت نے دس فوری مسائل کے حل کے لیے ایک قلیل مدتی منصوبہ تیار کیا ہے۔

صدر نے مزید کہا: چار سالہ تبدیلی کا منصوبہ ، جو جلد ہی ماہرین کے لیے دستیاب کیا جائے گا ، ساتویں ترقیاتی منصوبے پر عمل درآمد کی راہ ہموار کرے گا۔

اس تقریب میں وزیر داخلہ نے 13 ویں صدارتی انتخابات کے حوالے سے بھی رپورٹ دی۔

جناب رحمانی فضلی نے بیان کیا کہ قانون کی حکمرانی ، وفاداری ، غیر جانبداری ، مکمل سیکورٹی ، صحت مند مقابلہ ، زیادہ سے زیادہ شرکت اور ایگزیکٹوز ، امیدواروں اور ووٹرز کے حقوق کو برقرار رکھنا تاکہ سیاسی جوش و خروش اور عوامی شرکت میں اضافہ ہو سکے انتخابات کے اصولوں میں شامل ہیں اور کہا : گارڈین کونسل نے ایک بھی بیلٹ باکس کو باطل کیے بغیر انتخابات کو قانونی طور سے درست قرار دیا ہے۔